سوال

(233)قراءت قرآن جہاں سے جی چاہیں پڑھ لیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہے یا واحد خود پڑھ رہا ہے۔ پہلی رکعت میں مثلاً آل عمران۔ ایک یا آدھ رکوع پڑھ کر اسی قیام میں کوئی دوسرا رکوع بنی اسرائیل یا اورکوئی سورۃ الشمس وغیرہ شروع کردیا۔ اوردوسری رکعت میں بھی علی ھذاالقیاس رکوع سورہ بقرۃ اوراسی قیام میں پھر کوئی سورۃ والضحیٰ یا کوئی دوسرا رکوع سورہ نساء وغیرہ پڑھا۔ تو اس طرح پڑھنے سے نماز جائز ہے یا ناجائز؟ مع دلیل بیان فرمائے گا۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے خود قرآن مجید میں حکم ہے۔ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۰ سورة المزمل

قرآن پڑھنے کے متعلق کوئی قید یا شرط نہیں۔ جہاں سے جی چاہے پڑھ لے۔ حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ صبح کی نماز میں پہلے سورہ کہف پڑھی۔ دوسری رکعت میں سورہ یوسف پڑھی۔ بعض لوگ اس کو مکروہ کہتے ہیں۔ اس کہنے کی دلیل قرآن وحدیث سے کوئی نہیں۔ نماز کی صحت کو وہ بھی مانتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص431